(132)

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ — عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۲

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت [illegible]

جلد ۲۷ | ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ | یوم چہار شنبہ | مطابق یکم نومبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۵۱

شریعت بل اور ایکٹ انتقالِ اراضی پنجاب

۲۶ اکتوبر کو پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں مسٹر خالد لطیف گابا صاحب نے شریعت بل پیش کرنا چاہا۔ لیکن اس اصطلاحی رکاوٹ کی وجہ سے کہ یہ بل ایک لیڈی ممبر محترمہ رشیدہ لطیف صاحبہ کا تیار کردہ ہے۔ اسمبلی نے اجازت نہ دی اب محترمہ رشیدہ لطیف صاحبہ اپنی باری پر خود اسے پیش کریں گی۔ اس بل کی تفاصیل تاحال معلوم نہیں ہوسکیں۔ لیکن جہاں تک اخبارات سے پتہ چلتا ہے۔ اس کا ایک اہم ترین مقصد او رعا یہ ہے۔ کہ پنجاب میں مسلم خواتین کو اسلام کا مقرر کردہ حق وراثت مل سکے۔ ظاہر ہے۔ کہ اسلامی نقطۂ نگاہ سے یہ ایک نہایت اہم اور ضروری امر ہے۔ لیکن آثار سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اغلباً حکومت اس کی مخالفت کرے گی۔ چنانچہ حکومت کی طرف سے کہا گیا۔ کہ پنجاب میں مسلمانوں کی زبردست اکثریت ایسی ہے۔ جو شریعت بل کے نفاذ کے یوں خلاف تو نہیں۔ مگر چونکہ ایکٹ انتقال اراضی پر اس کی زد پڑتی ہے۔ اس لئے وہ اس کے خلاف ہے۔ بل کی موجودہ صورت سے ایکٹ انتقال اراضی کو خطرہ لاحق ہو جائے گا ؛

ایک ایسے صوبہ میں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ ان کے لئے ایک اسلامی قانون کے نفاذ کی راہ میں حکومت کی طرف سے آئینی رکاوٹیں پیش ہوں۔ تو یہ نہایت ہی افسوس کی بات ہے۔ مسلمانوں کی بدبختی۔ اور حرماں نصیبی کی انتہا یہ ہے کہ وہ خود اپنے مذہبی احکام کو پس پشت ڈال کر اپنے لئے دونوں جہانوں کی رسوائی خرید چکے ہیں۔ اور نکبت و ادبار کا شکار ہو رہے ہیں۔ اور مصیبت پر مصیبت یہ ہے کہ صحیح راہ پر آنے میں حکومت کے بعض مصالح بھی حائل ہیں۔ حیرت کی بات ہے کہ حکومت کو اپنے ایک ایکٹ کی مفروضہ بے اثری کا خدشہ تو اس قدر زور سے لاحق ہو رہا ہے۔ لیکن اسلام کے ایک صریح حکم سے تغافل اور لاپروائی جو مسلمانوں کے لئے کئی لحاظ سے روحانی اور دنیوی نقصانات کا موجب ہے۔ اس کے نزدیک قطعاً درخور اعتنا نہیں۔ وہ ایکٹ انتقال اراضی کی خلاف ورزی تو گوارا نہیں کر سکتی مگر خدائی ایکٹ کی پابندی کے لئے جو تجویز کی جائے اس کی حمایت نہیں کرسکتی پھر طبقہ نسوان کے ساتھ اس خدائی ایکٹ کے نافذ نہ ہونے کی صورت میں جو ظلم عظیم اور صریح ناانصافی ہو رہی ہے۔ اس کا بھی حکومت کو کوئی خیال نہیں۔ اس وقت تک پنجاب کے مسلمان گو اپنی لڑکیوں کو جائداد سے جائز حصہ نہ دیتے تھے۔ لیکن شادی کے وقت جہیز کی صورت میں کچھ نہ کچھ دے دیتے تھے اور گو اس عطیہ کی صورت کتنی ہی نامعقول اور غیر مفید کیوں نہ ہو۔ اور بعض صورتوں میں لڑکیوں کے جائز حصہ سے کتنی ہی کم کیوں نہ ہو۔ مگر پھر بھی کچھ نہ کچھ تو تھا ہی۔ لیکن اب ایک طرف تو پنجاب اسمبلی کا یہ مختلف اسمبلیوں میں جہیز پر پابندیاں لگانے اور اسے کم کرنے کے لئے بل پیش ہو رہے ہیں۔ اور بعض جگہ تو پاس بھی ہو چکے ہیں۔ اور اس طرح گویا عورتوں کو جو تھوڑا بہت حصہ ملنے کی راہ کھلی تھی۔ اسے بھی مسدود کیا جا رہا ہے۔ مگر دوسری طرف انہیں جائز حقوق کے حصول سے محض ایک خود ساختہ قانون کی حفاظت کے لئے محروم رکھنا ضروری قرار دیا جا رہا ہے۔ جو بالکل غیر مناسب بات ہے ؛

پھر یہ بھی دیکھنا چاہیئے۔ کہ ایکٹ انتقال اراضی کو مجوزہ بل کی وجہ سے کیا نقصان پہونچ سکتا ہے۔ اس ایکٹ کا منشاء تو یہ ہے۔ کہ زراعت پیشہ اشخاص کی اراضی ان کے قبضہ سے نکل کر غیر زراعت پیشہ لوگوں کے ہاتھوں میں نہ جا سکے۔ لیکن اگر شریعت کے احکام کے مطابق لڑکیوں کو حصہ دینے کا قانون بنا دیا جائے۔ تو جہاں تک پنجاب کا تعلق ہے۔ ایکٹ انتقال اراضی پر کوئی زد نہیں پڑ سکتی۔ کیونکہ جو لوگ پنجاب کے دیہاتی تمدن سے واقف ہیں۔ وہ بخوبی جانتے ہیں۔ کہ زمیندار اپنی لڑکیوں کی شادیاں بالعموم زمیندار خاندانوں میں ہی کرتے ہیں۔ ایسی مثال شاذ ہو تو ہو۔ کہ کسی زمیندار نے غیر زراعت پیشہ کے ساتھ کسی اپنی لڑکی کی شادی کر دی ہو۔ گو یہ پابندی اسلامی تعلیم کے رُو سے ضروری نہیں لیکن اگر کوئی ایسا کرتا ہے۔ تو وہ شریعت اسلامیہ کے کسی قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب بھی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس لئے اگر اس بل کو نافذ ہونے دیا جائے۔ تو اس کا زیادہ سے زیادہ اثر یہ ہوگا کہ ایک زمیندار خاندان کی زمین دوسرے خاندان میں منتقل ہو سکے گی لیکن یہ نہیں۔ کہ ایکٹ انتقال اراضی کا مقصد فوت ہو جائیگا۔ اور زمینداروں کے ہاتھوں سے زمینیں نکل کر غیر زراعت پیشہ لوگوں کے قبضہ میں چلی جائینگی۔ زمینداروں کی زمینیں صرف ایک سے دوسرے خاندان میں منتقل ہونے کا دروازہ کھل جائیگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو شخص اپنی جائداد میں سے اپنی لڑکی کو حصہ دے گا۔ اسے اپنے لڑکے کی شادی پر دوسری جگہ سے حصہ مل بھی سکے گا۔ پس اول تو یہ بات ہی کسی مذہبی انسان کے لئے ناقابل فہم بلکہ ناقابل برداشت ہے کہ ایک قوم کو اس کے مذہبی حکم اور اللہ تعالےٰ کے فرمان کی نافرمانی سے محض اس لئے نہ روکا جائے کہ ایسا کرنے سے ایک خود ساختہ ایکٹ بے اثر ہو جاتا ہے۔ لیکن جیسا کہ بتایا گیا ہے اس ایکٹ کے خطرات و خدشات بھی مفروضہ اور موہومہ ہی ہیں۔ اس لئے ان کی بناء پر تمام صوبہ کے مسلمانوں کو ایک گناہ عظیم سے نجات حاصل کرنے کے موقعہ سے محروم رکھنا اور مظلوم طبقہ نسواں کے حق کی راہ میں روڑے اٹکانا کسی لحاظ سے بھی موزوں و مناسب نہیں۔ خصوصاً ایسی حالت میں کہ جہیز کی صورت میں ان بیچاریوں کو پہلے جو تھوڑا بہت ملتا تھا۔ اس پر بھی پابندیاں عائد کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں ؛

پس ہر دردمند مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس بل کی پورے زور کے ساتھ تائید و حمائت کرے۔ تا جب یہ دوبارہ اسمبلی میں باجی رشیدہ لطیف صاحبہ کی طرف سے پیش ہو تو حکومت اسے منظور کرنے میں تامل نہ کرے۔ اور صدیوں سے بے زبان لڑکیوں پر جو ظلم اور ناانصافی روا رکھی جا رہی ہے اس کا ازالہ ہو سکے۔ اور مسلمان ایک اہم حکم خداوندی کی نافرمانی کی پاداش سے محفوظ رہ سکیں

واپسی قرضہ ایک لاکھ

ماہ ستمبر و اکتوبر ۱۹۳۹ء میں تحریک قرضہ ایک لاکھ میں سے پانچ ہزار روپیہ ادا کیا جا چکا ہے۔ اور اب واپس کرنے کو صرف اکتیس ہزار کے قریب روپیہ باقی ہے۔ جن احباب کی رقمیں اس قرضہ میں جمع ہیں۔ ان کو چاہئیے کہ میعاد کے ختم ہونے پر اصل رسید بھیجکر روپیہ طلب فرمایا کریں۔ اگر کسی دوست کو قبل از وقت روپیہ لینے کی اشد ضرورت پیش آ جائے تو ان کو بھی ان کا روپیہ واپس دینے کی پوری کوشش کی جائے گی ؛

ناظر بیت المال قادیان

مجلس ارشاد کے زیر انتظام تقریروں کا اعلان

مجلس ارشاد کی مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہر سال نوجوان مقررین کا تقریری مقابلہ کرایا جائے۔ پہلا سالانہ انعامی مقابلہ ۱۲-۱۳ نومبر ۱۹۳۹ء کو حضرت میر محمد اسحٰق صاحب صدر مجلس ارشاد کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ اس مقابلہ میں اول و دوم رہنے والے مقررین کو مجلس کی طرف سے انعامات دیئے جائیں گے۔ ہر ایک مقرر کو دو تقریریں کرنی ہوں گی۔ ایک فی البدیہہ اور دوسری ذیل کے مضامین میں سے ایک پر

(۱) ہندوستان کو فی الحال دستور اساسی میں کون کونسی تبدیلیوں کی فوری ضرورت ہے ؛

(۲) اسلام کی اخلاقی تعلیم اور اس کا روحانیت پر اثر

(۳) ورزشی کھیلوں کی اہمیت اور دیسی کھیلوں کی مغربی کھیلوں پر فضیلت

فی البدیہہ تقریر پانچ پانچ منٹ کی ہوگی۔ اور مقررہ مضمون پر کم از کم آٹھ اور زیادہ سے زیادہ دس منٹ تک بولنا ہوگا ؛

ذیل کے اداروں سے تعلق رکھنے والے دوست اپنے اپنے ادارے کی طرف سے مقابلہ میں شریک ہونے کی اطلاع دس نومبر تک خاکسار کو پہنچا دیں کوئی ادارہ دو سے زیادہ نمائندے بھیجنے کا مجاز نہ ہوگا ؛

جامعہ احمدیہ۔ مدرسہ احمدیہ۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ متعلمین تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ مجلس ارشاد۔ احمدیہ ہوسٹل لاہور اور بیرونی کالجوں اور سکولوں کے طلباء ؛

محمد ابراہیم (بی۔ اے) سیکرٹری مجلس ارشاد قادیان

المسیح ۴؂ مدینۃ

قادیان ۳۰ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق سوا آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا کے فضل سے اچھی ہے ؛

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو ابھی تک درد نقرس کی تکلیف ہے احباب حضرت ممدوح کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ؛

مالیر کوٹلہ سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ خان محمد احمد خاں صاحب ابن حضرت نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کے ہاں لڑکی تولد ہوئی ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے ؛

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب اور قریشی محمد نذیر صاحب ڈیرہ غازیخاں بھیجے گئے ؛

افسوس میاں فضل دین صاحب مہاجر دوکاندار جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے بعمر ۷۰ سال کل وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا کریں ؛

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا!

(۱) ملک فقیر محمد صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس میرٹھ بعارضہ نمونیہ سخت بیمار ہیں (۲) رشید احمد ولد مرحوم کوئی متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے (۳) نور احمد صاحب علی پور ضلع ملتان ایک عرصہ سے پیٹ درد میں مبتلا ہیں (۴) سید احمد صاحب وکیل رام پور کے دونوں لڑکوں کو ملازمت کے متعلق مشکلات درپیش ہیں ان کے دور ہونیکے لئے دعا کی جائے (۵) شیخ محمد حسین صاحب قانونگو قادیان کی ہمشیرہ غلام فاطمہ صاحبہ بیمار ہیں۔ اور لیڈی ہسپتال امرتسر میں زیر علاج ہیں (۶) غلام رسول صاحب چھاؤنی جالندھر ایک کیس میں مبتلا ہیں (۷) سید احسان الدین صاحب امام کنڈرا پاڑہ کلکتہ کے متعدد عزیز و رشتہ دار بیمار ہیں (۸) شیخ چراغ دین صاحب قصور بیمار ہیں (۹) ڈاکٹر محمد شفیع صاحب سرائے اساد کھو کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں (۱۰) ڈاکٹر بشیر احمد صاحب چک ۲۳۰ شورکوٹ بیمار ہیں (۱۱) سید محمد اسمٰعیل صاحب سپرنٹنڈنٹ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کا نواسہ محمد سلیمان جماعت دہم بعارضہ بخار آٹھ دن سے بیمار ہے۔ اور سید صاحب کو گھٹنے میں پندرہ بیس روز سے سخت تکلیف ہے سب دوستوں کے لئے دعا کی جائے ؛

ضرورت کتب؟

شمالی سماٹرا میں ایک جگہ حال میں نئی جماعت احمدیہ قائم ہوئی ہے۔ اور حاجی محمود صاحب وہاں بطور مبلغ کام کرتے ہیں۔ انہوں نے ضروریات تبلیغ کے لئے ایک لائبریری بھی کھولی ہے۔ جس کے لئے مندرجہ ذیل کتب کی ضرورت پیش کی ہے (۱) تذکرہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۲) حقیقۃ الوحی (۳) سیرت خاتم النبیین مکمل مصنفہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب۔ اگر کوئی صاحب یہ کتب خرید کر یا ان کی قیمت نظارت دعوۃ و تبلیغ میں ارسال فرما دیں تو یہ کتب روانہ کی ...

133

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق و حکمت سے پُر ارشادات

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفہ اوّل کا بیان فرمودہ نکتہ

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ بعض حدیثوں میں جو یہ آتا ہے۔ کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھ لے اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ یا یہ کہ جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا۔ وُہ جنت میں داخل ہوگیا اس کا صرف مطلب یہ ہے۔ کہ یہ بات بھی جنت میں داخل کرنے کا ایک موجب ہے۔ اور اگر کوئی اور موانع نہ ہُوں تو پھر ایسا شخص ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ کیونکہ لا الٰہ الا اللہ کہنا جنت میں داخل ہونے کا ایک سبب ہے۔ مگر یہ نہیں ہوسکتا۔ کہ کوئی شخص کہے۔ کہ دیکھو۔ میں لا الٰہ الا اللہ کہتا ہوں۔ تم گواہ رہنا۔ مگر میں سارے انبیاء کا انکار کرتا ہُوں۔ اس وقت اس کا لا الٰہ الا اللہ کہنا اس کو جنت میں داخل کرنے کا موجب نہ ہوگا۔ کیونکہ جنت میں داخل ہونے کے لئے یہ امر مانع ہے۔ کہ اس نے تمام انبیاء کا انکار کر دیا۔ اس لئے صرف لا الٰہ الا اللہ کہنا اس کے لئے جنت میں داخل ہونے کا موجب نہ ہوگا۔

اس کی مثال ایسی ہی ہے۔ کہ کوئی شخص کہے۔ امتحان کے لئے داخلہ دینا ضروری ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی طالب علم محنت بالکل نہ کرے۔ تو امتحان کا داخلہ دینا اس کو کامیاب کر دے گا۔ داخلہ کا صرف یہ مطلب ہے۔ کہ بغیر داخلہ کے ممکن نہیں۔ کہ کوئی امتحان میں شامل ہوسکے۔ ہاں پاس ہونے کے لئے بعض اور باتوں کی بھی ضرورت ہے۔ اور ان کو پورا کرنا ضروری ہے اسی طرح اس حدیث کا یہ مطلب ہے۔ کہ لا الٰہ الا اللہ کہے بغیر ممکن ہی نہیں کہ کوئی شخص جنت میں داخل ہوسکے۔ خواہ وُہ کیسے ہی نیک اعمال بجا لائے۔ ہاں جنت میں داخل ہونے کے لئے لا الٰہ الا اللہ کہنے کے علاوہ اور باتوں کی بھی ضرورت ہے

کھانے میں برکت

حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔ میری والدہ نے ایک مُد جَو سے کھانا تیار کیا۔ اور مجھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا۔ کہ میں آپ کو کھانے کے لئے ساتھ لے جاؤں۔ حضور اس وقت صحابہؓ کے مجمع میں تشریف فرما تھے۔ میرے عرض کرنے پر فرمایا۔ یہ بھی میرے ہمراہ آئیں گے۔ حضرت انسؓ نے گھر جا کر خبر دی۔ کہ حضورؐ کچھ صحابہؓ سمیت تشریف لا رہے ہیں۔ حضرت طلحہؓ نے کہا۔ کہ ہم نے تو صرف حضور ہی کے لئے کھانا تیار کیا تھا۔ حضرت انسؓ کی والدہ نے یہ سن کر کہا۔ اللّٰہ و رسولہٗ اعلم۔ یعنی اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ سمیت تشریف لا رہے ہیں۔ تو سب کچھ جانتے ہوئے تشریف لا رہے ہیں۔ اس لئے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ جب حضور ان کے گھر کے پاس پہنچے۔ تو ابو طلحہؓ حضورؐ کی پیشوائی کے لئے باہر آئے۔ صحابہؓ کے مکانات کے اندر صحن نہیں ہوتا تھا۔ بلکہ آج کل کی کوٹھیوں کی طرح اندر کمرے بنائے جاتے۔ اور ان کے ارد گرد صحن ہوتا تھا۔ سب لوگ باہر صحن میں بیٹھ گئے۔ حضورؐ اندر تشریف لے گئے۔ اور روٹیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ اور فرمایا۔ دس دس آدمیوں کو بلاتے جاؤ۔ اور کھلاتے جاؤ۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ حضور کے ساتھ چالیس آدمی تھے ان سب کو کھانا کافی ہوگیا۔

یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بہت بڑا معجزہ ہے۔ کہ ایک دو آدمیوں کے کھانے میں برکت ہوئی۔ کہ چالیس آدمیوں کے لئے کافی ہوگیا۔ اللہ تعالےٰ معجزوں میں ایک حصہ اخفا کا بھی رکھتا ہے۔ اس لئے حضور نے روٹیوں کو ثابت نہ رہنے دیا بلکہ ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ کیونکہ اگر ثابت روٹیاں بڑھتیں۔ تو یہ ایک حسی امر ہو جاتا۔ کیونکہ وُہ چند ایک آدمیوں کے ہاتھوں میں ہوتیں۔ لیکن جب حضورؐ نے ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ اور سب آ کر کھانے لگے۔ تو ان کے بڑھنے کو نہ دیکھ سکے۔ یہاں تک کہ سب سیر ہو گئے۔

بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر ان سے پوچھا جائے کہ یہ زمین کس نے بنائی۔ تو وُہ کہتے ہیں۔ خدا تعالےٰ نے۔ اور وُہ اس وقت حیران نہیں ہوتے۔ حالانکہ وُہ نیست سے بنائی گئی ہے۔ اور یہاں صرف ان ٹکڑوں میں برکت ڈالی گئی ہے۔ پس جو خدا نیست سے ہست کر سکتا ہے۔ اس کے لئے کیا مشکل ہے۔ کہ وُہ چند روٹیوں میں اتنی برکت رکھ دے۔ کہ وُہ چالیس آدمیوں کے لئے کافی ہوسکیں۔

اس قسم کے معجزات اکثر انبیاء بنی اسرائیل کے ہاتھ پر ظاہر ہوتے رہے ہیں۔ حضرت عیسےٰ اور الیاس علیہما السلام نے بھی اس قسم کے معجزات دکھائے۔ خود ہمارے زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ایک ایسا عظیم الشان معجزہ ظاہر ہُوا۔ جو اس سے قبل کسی نبی کے زمانہ میں ظاہر نہیں ہُوا۔ اور وُہ سُرخ سیاہی کے چھینٹوں والا معجزہ ہے۔ وہاں تو یہ ہُوا۔ کہ چیز موجود تھی۔ مگر تھوڑی تھی۔ خدا تعالےٰ نے اس میں برکت ڈال دی۔ مگر یہاں نیست سے ایک چیز وجود میں آئی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا معجزہ ہوسکتا ہے۔

اس حدیث سے ایک اور بات بھی نکلتی ہے۔ کہ دعوتوں میں ایسا طریق بھی جائز ہے۔ کہ بجائے اس کے کہ سب لوگ ایک جگہ بیٹھ کر کھانا کھائیں۔ کچھ لوگ آتے جائیں۔ اور کھاتے جائیں۔ گویا اگر مکان کی تنگی ہو۔ یا برتنوں کی قلت ہو۔ تو ایسا طریق اختیار کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

لہسن اور پیاز کی بُو سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو نفرت

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو لہسن یا پیاز کھا کر آئے۔ وُہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

فروخت اراضی و مکانات

ہمارے پاس مختلف محلہ جات میں قابل فروخت ٹکڑہ ہائے زمین موجود ہیں۔ مثلاً باب الانوار۔ دارالانوار۔ متصل کوٹھی مُبارک اسمٰعیل صاحب۔ دارالبرکات دار الفضل۔ دار السعت۔ دار العلوم۔ دار الفضل۔

ان ٹکڑوں کے علاوہ دار الشکر جنوبی میں بھی چند قطعات باقی ہیں۔ ان کی قیمت ۲۵۰ روپے فی کنال ہے۔ خواہشمند احباب کے لئے نادر موقعہ ہے۔ بعض محلوں میں مکانات بھی قابل فروخت موجود ہیں۔ خط و کتابت سے فیصلہ ہوسکتا ہے۔

مینیجر جنرل سروس کمپنی۔

روزہ کی فلاسفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام نے روزہ کا حکم تقوے اور پرہیزگاری قائم کرنے کے لئے دیا ہے۔ جیسا کہ لعلکم تتقون (بقرہ) سے مفہوم ہوتا ہے۔ یہ بات ظاہر ہے۔ کہ جب انسان خدا کے حکم کے ماتحت اپنے کھانے پینے کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور اپنی بیوی کے قریب نہیں جاتا۔ اور باوجودیکہ سامان مہیا ہوتے ہیں۔ اور کوئی روکنے والا بھی نہیں ہوتا۔ پھر بھی محض خدا کی خوشنودی کی خاطر ایسا کرتا ہے۔ تو اس سے کیونکر امید کی جاسکتی ہے۔ کہ حرام کا ارتکاب کرے گا۔ جب حلال اشیاء کے پاس وُہ خدا کے حکم کے ماتحت نہیں جاتا۔ تو حرام کے پاس بدرجہ اولیٰ نہیں جائے گا۔ گویا روزہ رکھوا کر اسے مشق کرائی جاتی ہے کہ پرہیزگاری اور تقوے کی راہوں پر گامزن ہو۔ اور نواہی کے ارتکاب سے محفوظ ہوجائے ؛

احادیث میں روزہ کا بہت بڑا درجہ بیان کیا گیا ہے۔ ایک حدیث میں ہے الصوم لی وانا اجزی بہٖ۔ کہ روزہ میری ذات کے لئے خاص ہے۔ اور جو شخص باوجود اکل و شرب کی احتیاج کے روزہ رکھتا ہے اور اپنے اندر خدا جیسی مشابہت پیدا کرتا ہے تو اس کا بدلہ میں خود ہوں گا گویا روزہ کا بدلہ خود خدا کی ذات ہے۔ اس میں شک نہیں کہ پوری شرائط کے ساتھ روزہ رکھنا معمولی اور سہل کام نہیں۔ بلکہ اپنے آپ کو فنا کرنا اور کھونا ہے۔ مگر جو شخص اپنے مولےٰ کی رضا کے لئے اسے اختیار کرتا ہے وہ کھوتا نہیں بلکہ پاتا ہے اور فنا ہوتا اور مرتا نہیں بلکہ زندہ ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

جو برباد ہوتا کرے اختیار
خدا کے لئے ہے وہی بختیار
جو اس کے لئے کھوتے ہیں پاتے ہیں
جو مرتے ہیں وُہ زندہ ہوجاتے ہیں

صائم یعنی روزہ دار کی یہ قدر دراصل اس لئے ہے کہ اللہ تعالےٰ چونکہ کھانے پینے وغیرہ امور کا محتاج نہیں۔ اس لئے صائم ہے۔ اور بشر باوجود محتاج ہونے کے صائم ہے۔ روزہ دار سے خدا کی محبت اور قدر کا اس حدیث سے اندازہ ہوسکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ لخلوف فم الصائم اطیبُ عند اللہ من ریح المسک کہ روزہ دار کے مونہہ کی بُو اللہ کے نزدیک مشک اور کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے

اس بیان سے ظاہر ہے کہ روزہ کا حکم اسلام نے کس مقصد کے حصول اور حکمت کے ماتحت دیا ہے۔ لیکن باوجود اس کے روزوں کے بیان کے آخر میں اللہ تعالےٰ نے واضح طور پر فرمادیا ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل وتدلوا بہا الی الحکام (بقرہ) کہ ہم نے یہ حکم حصول تقوےٰ کی غرض سے دیا ہے۔ پس تم مالی معاملات میں وُہ راہ اختیار کرو۔ جو خدا کو پسند ہے۔ اکل بالباطل یعنی اجازت شرعیہ کے خلاف کچھ حاصل کرکے کھانا خدا کو پسند نہیں۔ اور نہ ہی اسے یہ طریق پسند ہے۔ کہ ناحق خرچ کرکے حکام تک مقدمات لے جاؤ۔ اور رشوت دیکر اپنا مطلب حاصل کرنے کی کوشش کرو

الغرض اسلام نے روزہ اور دیگر احکام دے کر ایک ہدایت اور روحانیت کے طالب کے لئے پاکیزگی، تقوے طہارت پیدا کرنے کے سامان کردیئے اور ساتھ ہی یہ بھی فرمادیا۔ لن ینال اللہ لحومہا ولا دماؤہا ولکن ینالہ التقویٰ منکم یعنی اللہ تعالےٰ کو تمہاری قربانی کا گوشت اور خون نہیں پہونچتا بلکہ تقوےٰ پہونچتا ہے یعنی تمام احکام میں اصل چیز تقوےٰ شعاری ہے۔ اور پوست نہیں بلکہ مغز ہے پس مغز یعنی تقوےٰ کے حصول کی کوشش کرنی چاہیئے۔ مگر باوجود ایسی پاکیزہ تعلیم کی موجودگی کے ایسے مسلمان بھی ہیں جو مغز کو چھوڑ کر چھلکا کو اختیار کئے بیٹھے ہیں۔ بظاہر نماز روزہ کی پابندی کرتے ہیں۔ مگر ان کے نتیجہ میں جو تقوٰی اور پرہیزگاری قائم ہونی چاہیئے وہ قائم نہیں۔ جس کا بیّن اور ظاہری ثبوت یہ ہے۔ کہ اکل بالباطل کو اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اور بر ملا رشوت لیتے دیتے ہیں۔ اور حلال حرام کی کوئی تمیز نہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے متعلق حدیث میں آیا ہے۔ من کان مطعمہ حرام ومشربہ حرام وملبسہ حرام وغذی بالحرام فانی یستجاب لہ۔ کہ جس شخص کا کھانا پینا حرام کا ہو اور لباس حرام کا ہو اور حرام ہی سے اس کی پرورش ہوتی ہو تو ایسے شخص کی دُعا کس طرح قبول کی جاسکتی ہے۔ کیونکہ اس نے تقوے اور پرہیزگاری کی راہوں کو چھوڑ کر اپنے خدا کو ناراض کرلیا ؛

قرآن کریم میں یہود کے علماء اور درویشوں کے ذکر میں بیان ہے کہ لیاکلون اموال الناس بالباطل ویصدون عن سبیل اللہ۔ یعنی لوگوں کے اموال ناجائز اور حرام کے طور پر کھاتے ہیں۔ اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں۔ یعنی علاوہ اور جرائم کے ان دو خطرناک جرموں کا بھی ارتکاب کرتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آخری زمانہ میں مسلمان کہلانے والے یہود کے نقش قدم پر چلیں گے اور علماء کی حالت بدترین ہوگی چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ بعینہٖ یہی حال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف علماء کا ہے۔ کہ ان کو حلال کی روزی نصیب نہیں۔ اور علاوہ ازیں احمدیت کی مخالفت کرکے لوگوں کو راہِ حق سے روکتے بھی رہتے ہیں۔ اور اپنی عاقبت کو خراب کرتے ہیں موجودہ وقت میں اس معاملہ میں سب سے اول نمبر احراری مولویوں کا ہے۔ اگر ان میں بظاہر کوئی بھلا مانس بھی ہو۔ تو تحقیق پر اس کے اندر بھی گندہی ثابت ہوگا ونعم ما قیل فی حقھم ؎

جسکو ہم نے قطرۂ صافی تھا سمجھا اور تقی
غور سے دیکھا تو کیڑے اسمیں بھی پائے ہزار

پس روزہ کی فلاسفی اور حکمت تقوے شعاری ہے۔ جس کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے ؛ خاکسار قمر الدین مولوی فاضل قادیان

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کرچکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان۔ بوڑھے سب کھاسکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کرسکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کردے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنادے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بنکر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)۔ نوٹ۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے ؛

ملنے کا پتہ۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

دہلی میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا شاندار جلسہ

آنریبل لاء ممبر اور آنریبل کامرس ممبر گورنمنٹ آف انڈیا کی شمولیت

معزز مسلم۔ ہندو اور سکھ حضرات کی تقریریں

بعض وجوہات سے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ دہلی میں یکم اکتوبر کو منعقد نہیں ہو سکا تھا۔ تاریخ کی تبدیلی کی اجازت جناب ناظر صاحب دعوۃ تبلیغ سے حاصل کر لی گئی تھی۔ اور یہ جلسہ ۲۲ اکتوبر اتوار کے دن صبح ۹ بجے اینگلو عربک کالج ہال میں منعقد ہوا۔ جلسہ کے صدر آنریبل دیوان بہادر سر اے راما سوامی مدالیار کامرس اینڈ لیبر ممبر گورنمنٹ آف انڈیا تھے۔ تلاوت قرآن مجید اور نعت کے بعد جناب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں فرمایا۔ بحیثیت ایک ہندو کے وہ ایمان رکھتے ہیں۔ کہ جب کبھی دنیا میں اخلاق اور روحانیت اپنے معیار سے گر جاتے ہیں۔ اور انسانوں میں ایمان کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ تو خدا تعالےٰ اپنے بندوں کی راہنمائی کے لئے اپنی قدرت کا اظہار کرتا ہے چنانچہ عرب اور دنیا کے دیگر طبقات کی ایسی ہی حالت تھی جو کہ اس زمانہ میں حضرت محمدؐ (صلے اللہ علیہ وسلم) کے ظہور کا باعث ہوئی۔

نیز فرمایا کہ انہیں اس بات کا وثوق کے ساتھ یقین ہے۔ کہ روئے زمین کے تمام انسان عموماً۔ اور ہندوستان کے باشندے خصوصاً۔ اگر حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم کو اپنے اندر حقیقی طور پر جذب کر لیں۔ تو موجودہ بے اطمینانی اور بد امنی دور ہو جائے۔ کیونکہ اسلام نے دنیا میں بنی نوع انسان کے درمیان صلح اور آشتی اور برادرانہ محبت کی تعلیم دی۔ معزز مقرر نے پھر فرمایا کہ اصولاً تمام مذاہب ایک ہی چیز تھے۔ اختلاف صرف ان اصول پر عمل کرنے میں واقع ہوا۔ اس ملک میں مذہبی اختلافات میں اتنی کشیدگی صرف اسی وجہ سے ہوئی کہ یہاں کے باشندوں نے اپنے آپ کو ایک دوسرے کے مذہب کو سمجھنے کی کوشش نہ کی (بحوالہ اخبار اسٹیٹسمین مؤرخہ ۲۳ اکتوبر)

ازاں بعد جناب سردار صاحب سردار سندر سنگھ دھوتیا آنریری مجسٹریٹ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے محاسن پر تقریر فرمائی آپ نے فرمایا۔ ان کو اس جلسہ میں شمولیت کے لئے خاص طور پر اس واسطے تحریک ہوئی۔ کہ وہ سمجھتے ہیں۔ سکھ عقائد بہت حد تک اسلامی عقائد کے قریب ہیں۔ مثلاً اسلام توحید باریتعالےٰ کی تعلیم دیتا ہے۔ اور سکھ بھی اس کے قائل ہیں۔ اسلام بت پرستی سے منع کرتا ہے۔ اور سکھ بھی اسے ممنوع سمجھتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

جناب سردار صاحب کی تقریر کے بعد جناب لالہ گوپی ناتھ صاحب امن دہلوی نے نہایت فصاحت اور بلاغت کے ساتھ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کے انسداد اور حقوق نسواں کے متعلق تعلیم کو پیش کیا آپ نے فرمایا کہ حضرت رسول کریمؐ ہی کی ہستی تھی۔ جنہوں نے اپنی زندگی میں غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کر کے ان کو آزاد کرا کے اور ان کی تکلیف اور مصیبتوں میں عملاً حصہ لے کر اپنے پیروؤں میں غلامی کے خلاف ایک روح پیدا کر دی اور گو غلامی ان کی زندگی میں کامل طور پر مٹ نہ سکی۔ تاہم آنحضرتؐ کی تعلیم کا اثر ہی تھا۔ کہ بعد ازاں غلاموں نے بادشاہوں تک کا رتبہ حاصل کیا۔ آپ نے حقوق نسواں کے متعلق مثالیں دے کر واضح فرمایا۔ کہ کس طرح آنحضرتؐ نے عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کیا۔ اور اپنے پیروؤں کو حسن سلوک کی تلقین کی۔

آپ کے بعد جناب مرزا محمود بیگ صاحب ایم۔ اے پروفیسر فلاسفی عربک کالج دہلی نے اپنی تقریر میں فرمایا۔ کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی ایک ایسی ہستی ہے جو کہ ہمارے لئے کامل نمونہ ہو سکتی ہے۔ کیونکہ وہ ایک انسان تھے اور انسانوں کے لئے وہی نمونہ ہو سکتے ہیں۔ وہ زندگی کے ہر ایک شعبہ میں سے خود گزرے ہیں۔ اور کوئی پہلو ایسا نہیں جس میں انہوں نے اپنی مثال پیش نہ کی ہو۔ پس جو باتیں وہ کہتے تھے۔ اور جو حکم وہ دیتے تھے اس پر خود پوری طرح عمل کر کے دوسرے لوگوں کے لئے ترغیب اور راہنمائی کا موجب ہوتے تھے۔

اس کے بعد جناب رائے بہادر لالہ ہریشچندر صاحب ایڈووکیٹ نے ہندوستان کی موجودہ حالت کو بیان کر کے فرمایا۔ کہ اس فضا میں ایسے جلسے منعقد کرنا ملک کے لئے بہت مفید ہے۔ کیونکہ ایسے ہی اجلاس تمام اقوام کے درمیان حقیقی صلح اور اتحاد کا موجب بن سکتے ہیں۔ آپ نے اسلامی تعلیم میں سے چند باتیں پیش کر کے ان کی خوبیوں اور محاسن کو بھی واضح فرمایا۔

رائے بہادر صاحب کی تقریر کے بعد آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی لاء ممبر گورنمنٹ آف انڈیا نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ مگر خاص طور پر حضور علیہ السلام کی جنگ کے متعلق تعلیم اور آپ کا طرز عمل بیان فرماتے ہوئے کہا قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق لوگوں کی سیاسی زندگی۔ ان کی اخلاقی اور روحانی زندگی پر مبنی ہے۔ انسانی اعمال کی بنا انصاف اور مساوات پر ہے۔ اور نسلی بغض و عناد اور خفیہ چالیں اسلام میں سختی کے ساتھ منع کی گئی ہیں۔ حکمرانوں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے مملکت کی سرحدوں کو اچھی طرح مضبوط رکھیں۔ اور اس بارہ میں کڑی نگرانی کریں۔ تاکہ ہمسایہ حکومتوں کو ان کے ملکوں پر حملہ کرنے کی جرأت ہی پیدا نہ ہو۔ اسلامی تعلیم میں اس بات کی خاص تلقین کی گئی ہے۔ کہ معاہدات کا احترام کیا جائے۔ اور لڑائی میں غیر فوجی آدمیوں بوڑھوں۔ بچوں معذوروں کو قتل کرنے پھلدار درختوں کو کاٹنے۔ اور عبادت گاہوں کو تباہ کرنے سے سختی کے ساتھ منع کیا گیا ہے۔ (بحوالہ اسٹیٹسمین مؤرخہ ۲۳ اکتوبر)

ازاں بعد جناب خواجہ حسن نظامی صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ موجودہ جنگ میں روس اور ترکی کے معاہدہ میں ناکامی کی وجہ ہی در اصل یہ ہے۔ کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم یہ ہے۔ کہ معاہدہ کا احترام کیا جائے۔ اور چونکہ ترک مسلمان ہیں۔ انہوں نے اس تعلیم پر عمل کیا۔ اور کہہ دیا۔ کہ چونکہ برطانیہ کے ساتھ ہمارا معاہدہ ہے۔ اس لئے ہم اس معاہدہ کو توڑ کر کوئی ایسا معاہدہ نہیں کر سکتے جو اس کے خلاف ہو۔

آخر میں جناب سوامی کلجگا نند صاحب اچھوت لیڈر نے ایک پر جوش تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آنحضرتؐ کی تعلیم ہی ہے۔ جو حقیقی مساوات عطا کرتی ہے اور اچھوت اس وقت نہایت سختی کے ساتھ اس بات کو محسوس کرتے ہیں۔ کہ ان کی خستہ حالت سے نجات کا واحد ذریعہ یہی ہے۔ کہ اس وقت ان میں حضرت رسول کریمؐ کی بعثت ہو۔ اور فرمایا کہ آنحضرت کی برکت کا یہ ایک ادنےٰ سا معجزہ ہے۔ کہ ان کی سوانح کے متعلق جو جلسہ ہو رہا ہے۔ اس میں بھی مساوات کی تعلیم کا اثر موجود ہے۔ اور وہ یہ کہ اس اسٹیج پر صدر جلسہ نے بھی تقریر کی ہے۔ جو کہ ایک اعلےٰ جاتی کے ہندو ہیں اور میں جو تقریر کر رہا ہوں ایک اچھوت ہوں

جلسے کی کارروائی ٹھیک ۱۲ بجے بعد شکریہ صاحب صدر و حاضرین جلسہ ختم ہوئی۔ الحمد للہ علےٰ ذالک۔

خاکسار۔ عبد الحمید سیکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ نئی دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوستوں کے شدید تقاضہ پر حیرت انگیز رعایت

یہ کارخانہ دوستوں کے شدید تقاضہ پر سال میں دو دفعہ رعایت دیا کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اب یہ رعایت ۶-۷-۸- نومبر ۱۹۳۹ء کو دی جارہی ہے۔ اس لئے جو دوست ان تاریخوں پر اپنے خطوط ڈاکخانہ میں ڈالیں گے۔ انہیں حسب ذیل ادویہ نصف قیمت پر ملیں گی۔ اس سنہری موقعہ سے نہ صرف آپ خود ہی فائدہ اٹھائیے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی شامل کیجئے!

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

ضعف بصر، ککرے، جلن، پھولا، جالا، خارش چشم، پانی بہنا، دھند، غبار، پڑبال، ناخونہ، گوہانجنی، نزول ابتدائی موتیابند وغیرہ وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو نوجوانوں سے بہتر پاتے ہیں قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ نصف قیمت ایک روپیہ چار آنے محصول ڈاک علاوہ۔

حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان مبارک میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہے۔ لہذا آپ کو بھی یہ موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے سلمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپ کا موتی سرمہ استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی۔ کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا۔ اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی۔ ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا موتی سرمہ استعمال کیا۔ مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

کمزور کو زور آور اور زور آور کو شہ زور بنانا اس اکسیر پر ختم ہے اس کے استعمال سے کئی ناتوان اور گئے گذرے انسان از سر نو زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ اگر آپ بھی عمدہ صحت پا کر پر لطف زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو آج ہی سے اس کا استعمال شروع کر دیں۔ نیز ملیریا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کیلئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ

ایک تجربہ کار ڈاکٹر کی رائے

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایس۔ اے ایس۔ آئی۔ ایم۔ ڈی انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپکی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا اور انہیں اس اکسیر سے بیحد فائدہ ہوا۔ جس کے لئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی بھیجدیں۔

اکسیر اکبر

جس کا اثر مستقل ہے اکسیر البدن کے علاوہ اس میں حسب ذیل مزید اجزاء شامل ہیں۔ سونے کا کشتہ، کستوری، عنبر، یوہمبین وغیرہ۔ اس کے فوائد کے کیا کہنے ایک ہی لاثانی دوا ہے۔ اس کی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ مفصلہ ذیل نئی اور پرانی بیماریوں میں اس کا اثر فوری اور مستقل ہے ضعف دل، ضعف دماغ، ضعف اعصاب، ضعف ہاضمہ، قبل از وقت بالوں کا سفید ہوجانا، دل کی دھڑکن، سر کا چکرانا۔ آنکھوں میں اندھیرا آنا۔ بے چینی، سستی، اداسی، ذرا سے کام سے دل کا کانپنا، جسم میں سخت کمزوری وغیرہ بیماریوں کیلئے یہ بفضل خدا بہترین اور یقینی علاج ہے لاگت کے مقابلہ میں قیمت برائے نام یعنی ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے نصف قیمت دس روپے محصولڈاک علاوہ ہے۔

اکسیر اکبر سے ۴۵ سالہ ۱۸ سالہ نوجوان بن گیا

جناب ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھارٹ کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اکسیر اکبر کی ایک ماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی۔ ایک مریض کو جس کی عمر ۴۵ سال سے متجاوز ہو چکی تھی اور جس کو کمزوری تقریباً ۲۰ سال سے تھی۔ استعمال کرائی گئی دوران استعمال میں ایک حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی جو سینکڑوں مقوی ادویہ کے کھانے سے بھی آجتک نہ ہوئی تھی یعنی اکسیر اکبر کے استعمال سے اس کی صحت ایسی ہوگئی جیسے ۱۸ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے۔" اکسیر اکبر واقعی اس زمانہ میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ ایک مرتبہ ضرور تجربہ فرمائیے۔

اکسیر بواسیر

یہ نامراد موذی مرض انسان کا خون نچوڑ کر ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بنا کر زندگی تلخ کر دیتا ہے اس کی مصیبت کو کچھ وہی بہتر سمجھ سکتا ہے جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو۔ ہماری یہ اکسیر اس ظالم مرض کو خواہ کسی قسم کا ہو زیادہ سے زیادہ چودہ روز کے استعمال سے جڑ سے اکھاڑ کر نیست و نابود کر دیتی ہے۔ قیمت تین روپے نصف ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

موتی دانت پوڈر

میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں۔ اگر آپ اپنی صحت کو ضروری سمجھتے ہیں تو آج سے ہی اس کا استعمال شروع کر دیں۔ جو دانتوں کی جملہ بیماریوں کو دور کر کے انہیں فولاد کی طرح مضبوط بنا کر موتیوں کی طرح چمکاتا ہے۔ اور بدبوئے دہن کو دور کر کے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے قیمت دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کے لئے کافی ہے۔ ایک روپیہ نصف قیمت آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

تریاق اعظم

اس ایک ہی تریاق سے سر سے لے کر پاؤں تک کی جملہ بیماریوں کا علاج کر لیجئے گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتی ہے سفر میں اس کی ایک شیشی کا آپ کے پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہونا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپ کی پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہیں۔ اس کے ہر قطرہ میں آبحیات اور ہر مرض کے لئے اکسیر ہے اس کے ایک قطرہ کے حلق سے اترتے ہی مردہ جسم میں برقی لہر دوڑ جاتی ہے۔ سر کے درد۔ پسلی کے درد۔ گنٹھیا کے درد۔ عرق النساء کے درد۔ قولنج کے درد۔ جگر کے درد۔ گھٹنوں کے درد۔ غرضیکہ جملہ قسم کے دردوں کے لئے تیر بہدف ہے ناسور جلے ہوئے آبلوں تلی، بخار، ہیضہ، بدہضمی کے لئے تریاق۔ قصہ کوتاہ قریباً دو صد امراض کا یہ ایک ہی علاج ہے۔ مفصل حالات پرچہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمائیے۔ قیمت فی شیشی دو روپے چار آنے نصف ایک روپیہ دو آنے محصولڈاک علاوہ۔

رفیق زندگی

گرم مزاج والوں کیلئے بے نظیر تحفہ مفرح دل اور مقوی دماغ جس سے جوہر حیات کو خاص ترقی ہوتی ہے۔ بیماری یا کثرت کار کی وجہ سے جن کے چہرے زرد۔ دل ہر وقت دھڑکتا ہو۔ سر چکراتا ہو آنکھوں میں اندھیرا آجاتا ہو۔ اٹھتے وقت ستارے سے دکھائی دیتے ہوں۔ بے چینی، گھبراہٹ، سستی اور اداسی چھائی رہتی ہو ان کیلئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس دوا کا ایک ماہ کا استعمال سال بھر کیلئے انشاء اللہ کسی دوسری مقوی دوا سے بے نیاز کر دے گا۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔ نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر معدہ

ہیضہ، بدہضمی، کمی بھوک، درد شکم، اپھارہ، باد گولہ، پیٹ کا گڑگڑانا، کھٹی ڈکاریں، جی کا متلانا، اسہال ریاح، کھانسی دور کرنے کیلئے تیر بہدف ہے۔ دودھ، گھی، مکھن، بالائی، انڈے وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دماغ حافظ ذہن کو تقویت دینے کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بے نظیر چیز ہے قیمت دو روپے نصف ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

قبض کشا گولیاں

اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی بہت تکلیف دہ ہے پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ۔ اگر آپ کا معدہ صاف ہے تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں۔ اور یہ امر مسلمہ ہے کہ قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ ایک دن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو تو تمام گھر کی فضا اس قدر خراب ہو جاتی ہے۔ کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے۔ اگر ایک روز بھی کھل کر اجابت نہ ہو تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے۔ اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑھ ہے قبض کشا گولیاں کیا ہیں گویا معدہ کی جھاڑو ہیں۔ ان کا دائمی استعمال سمجھو کہ صحت کا بیمہ ہے۔ ایک سو گولی کی قیمت دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بری بلا ہے علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے۔ بدقسمتی سے جسے اس کی عادت پڑ جائے پھر اس کا چھوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلا دیں گی قیمت یکصد گولی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

اکسیر دمہ

اگرچہ بیماری تو ہر ایک ہی تکلیف دہ ہے۔ مگر دمہ سے تو خدا کی پناہ۔ یہ انسان کو زندہ درگور بنا دیتا ہے خدا تعالیٰ ہر ایک بشر کو اس موذی مرض سے بچائے۔ ہم نے بڑے تجربہ کے بعد "اکسیر دمہ" نامی دوا تیار کی ہے۔ جو خدا کے کرم سے دو ہفتہ کے استعمال سے اس بیماری سے چھٹکارا کرا دیتی ہے قیمت تین روپے نصف قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر بچگان

یہ دوا چھوٹے بچوں کے لئے واقعی اکسیر ہی ہے اسی لئے اس کا نام "اکسیر بچگان" رکھا گیا ہے۔ اسہال ہر قسم پیچش اور بچوں کے سوکھا پن وغیرہ کے لئے یہ دوا بفضل خدا تیر بہدف ہے۔ ہیضہ رنگ کے اسہال اور سوکھا پن وغیرہ سے اکثر بچے ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا ان عوارض کے لئے تریاق ہے اور پھر بڑی عمر والوں کے لئے بھی اسہال اور پیچش وغیرہ میں یہ بہت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

بال اڑانیکی خوشبودار دوائی

اس خوشبودار دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بصفائی کمال جڑھ سے دور ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے نصف قیمت چار آنے محصولڈاک علاوہ

مچھر پروف

جس کی خوشبو سے مچھر بھاگ جاتا ہے۔ دو اونس کی شیشی کی قیمت ایک روپیہ چار آنے نصف قیمت دس آنے محصولڈاک علاوہ۔

تریاق درد گردہ

درد گردہ بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔ اس کی بیخ کنی کیلئے یہ بہترین دوا ہے۔ قیمت دو روپے رعائتی ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

ست سلاجیت خالص

نزلہ، زکام، کھانسی، دمہ اور عام کمزوری کیلئے مسلمہ چیز ہے قیمت ایک چھٹانک ۵ روپے۔ ایک چھٹانک سے کم روانہ نہ ہوگی محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ: منیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

طلائے بے نظیر

جو اپنی بے نظیر خوبی کی وجہ سے سب طلاؤں کو مات کر دیتا ہے تجربہ بہترین شاہد ہے قیمت ایک تولہ دو روپے آٹھ آنے رعائتی قیمت ایک روپیہ چار آنے محصولڈاک علاوہ

انگلستان کی خبریں

پیرس ۲۹ اکتوبر۔ حکومت فرانس کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ آج شب محاذ جنگ پر بہت کم سرگرمی دیکھنے میں آئی۔

لنڈن ۲۹ اکتوبر۔ سلطنین سین کے متعلق جو گفت و شنید شروع ہونے والی ہے کل ٹوکیو میں برطانوی سفیر نے جاپان کے نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ اور کہا کہ حکومت برطانیہ اس سوال کے متعلق ہر مناسب موقعہ پر گفت و شنید کرنے کے لئے تیار ہے۔

برٹش ڈیلیگیشن آج فرانس پہنچ گیا ہے فرانسیسی پارلیمنٹ کے بعض ممبروں نیز بعض سرکردہ شہریوں نے اس کا شاندار استقبال کیا معلوم ہوا ہے۔ کہ اگر جیسا کہ توقع ہے جرمنی کی ہوائی طاقت نے حملہ کیا۔ تو رائل ایرفورس کے طیارے پوری طاقت کے ساتھ جرمنی کے فوجی استحکامات پر ہلہ بول دینگے ہواباز اس مہم کے لئے بالکل تیار بیٹھے ہیں ہوائی جنگ کے آغاز کے ساتھ ہی اتحادیوں کی ہوائی طاقت کی کمان ایک برطانوی

جنگ یورپ کی خبریں!

افسر کے ہاتھ میں دیدی جائے گی۔

وزارت پرواز کا ایک اعلان مظہر ہے کہ آج ایک جرمن ہوائی جہاز آرکینز پر پرواز کر رہا تھا کہ ہمارے ڈیفنس کے ہوائی جہاز اس کے تعاقب میں روانہ ہوئے مگر وہ سمندر کی طرف نکل گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ صرف گشت کر رہا تھا۔ گذشتہ شب رائل ایرفورس کے ہوائی جہازوں نے جنوبی جرمنی کے علاقہ پر گشتی پرواز کی۔ اور بخیریت واپس آگئے۔ ایک اور جرمن ہوائی جہاز نے سکاٹ لینڈ پر پرواز کی کوشش کی۔ مگر ہمارے جہازوں نے اسے نیچے گرا لیا۔ جرمن ہواباز گرفتار کر لیا گیا ہے

پیرس ۲۹ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ چند ماہ تک فرانس جرمنی سے سہ گنے ہوائی جہازوں کا مالک ہو جائے گا ہوائی جہاز تیار کرنے والے کارخانوں میں آئندہ تین لاکھ مزدور کام کرنے لگینگے اور طیاروں کی رفتار پہلے کی نسبت پانچ گنا ہو جائے گی۔

حکومت فرانس نے اعلان کیا ہے کہ فرانس کے طیارے اس وقت تک دن میں ۲ سو مرتبہ اور رات میں ستر مرتبہ دیکھ بھال کے لئے جرمنی پر پرواز کر چکے ہیں۔ یہ ۲۶ ہزار فٹ کی بلندی پر اڑتے رہے ہیں۔ مگر انہوں نے ایک بھی بم نہیں گرایا۔ ہر روز دو سو نوجوان فضائی فوج میں بھرتی کے لئے پیش ہوتے ہیں مغربی محاذ پر اس وقت آٹھ فرانسیسی جہاز تباہ ہو چکے ہیں۔ اور جرمنی کے ۴۲

حکومت برطانیہ نے جرمنی پر فضائی حملہ کی جو سکیم مرتب کی ہے۔ اس میں اس بات کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے۔ کہ اسلحہ ساز کارخانوں اور بحری فضائی مستقروں اور بارود کے ذخائر کو بالخصوص نشانہ بنایا جائے گا۔ ابھی تک برطانوی طیاروں نے جرمنی پہ کوئی بم نہیں گرایا۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ شہریوں کو ہلاک یا زخمی کرنا نہیں چاہتے۔

فرانسیسی گورنمنٹ نے جمہوریہ شام کے سابق صدر جمیل مردم بک پر دعویٰ دائر کیا ہے۔ کہ ۲۰ ہزار لیرہ جو جنگ کی مد میں اس کی تحویل میں تھا۔ حکومت کے حوالہ کیا جائے۔ حکومت فرانس نے جمیل بک کی تمام جائداد پر بھی قبضہ کر لیا ہے

وہ بھی مقدمہ کی پیروی پوری سرگرمی سے کر رہا ہے۔

جرمنی کی خبریں

برلن ۲۹ اکتوبر۔ جرمن ہائی کمانڈ نے حکم دیا ہے کہ پولینڈ کے جرمن علاقہ میں لوگوں کی زمینیں ضبط کر لی جائیں جرمن ریڈیو سے اس خبر کی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔

پیرس ۲۹ اکتوبر۔ سمندر میں پٹرول کرنے والے جہازوں نے بعض جرمن افسروں اور ملاحوں کی نعشیں تیرتی ہوئی پائی ہیں جس سے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ کوئی جرمن آبدوز غرق ہو چکی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ بحیرہ اوقیانوس کے شمالی اور جنوبی علاقہ میں جرمنی کے پانچ جنگی جہاز لوٹ مار کے لئے موجود رہے ہیں اور ادھر سے گذرنے والے جہازوں پر حملہ کر دیتے ہیں۔ ان میں سے ایک نے ایک برطانوی سٹیمر کو ڈبو دیا تھا۔ مگر بعد ازاں ایک برطانوی کروزر نے اسے

غیر احمدی کو تحفہ

اگر آپ دینا چاہیں تو ایک کتاب "قول سدید" منگوا لیجئے تبلیغ کے واسطے اس سے زیادہ دلچسپ کتاب آپ کی نظر سے ہرگز نہ گذری ہوگی۔ قیمت تین روپیہ کے بجائے ۱۲ تھوڑی سی باقی ہیں اس لئے آج ہی مینیجر ایگلین کالج ایگلین روڈ دہلی سے منگوائیے۔

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ کیونکہ تمہارے اباجان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ ولپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور زچہ کی درد بالکل نہیں ہوتیں قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ (رعایتی) ہے۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جس کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۰۸ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائیگا۔ عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت استاد

نہر بنگلہ دریام تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ کے مقام پر بابو عبد الرحیم صاحب اوورسیر نہر کی دو خورد سال بچیوں کے لئے جو پانچویں جماعت میں پڑھتی ہیں۔ ایک عمر رسیدہ مخلص احمدی استاد کی ضرورت ہے جو انگریزی حساب اردو وغیرہ اور قرآن کریم کی تعلیم دے سکے۔ بنگلہ ریلوے سٹیشن دریام پر واقعہ ہے۔ خوراک اور رہائش کے علاوہ پندرہ روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائیگی۔ خاکسار۔ غلام مرتضیٰ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جھنگ گیانہ

بوسکی سفید گھوڑا

یہ نہایت عمدہ قمیصوں کے لئے ریشمی بوسکی ہے ولائتی وو آگھوڑوں کی بوسکی کا مقابلہ کرتی ہے چلنے میں مضبوط ہے فائدے کی چیز ہے۔ تھان ۲۰ گز عرض ۲۷ قیمت ۱۰ محصول ۵ ادو تھان کے خریدار کو محصول معاف نمونہ مفت ۱۰ گز قیمت بلا محصول ۸ روپے فوٹ: سن گلٹہ کیلا یا سوت کا تار ثابت کرنے پر سو روپیہ انعام۔ آرڈر دیتے وقت سٹیشن کا نام لکھیں۔ سنگل سن اینڈ برادرس نمبر ۱ لدھیانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی غرق کر دیا۔

ایمسٹرڈم ۲۹ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمنی اور روس کے مابین ایک نیا معاہدہ ہوا ہے۔ جس کے رو سے جرمن کارخانوں میں روسی انجنیئروں اور مزدوروں کی کثیر تعداد ٹریننگ حاصل کرے گی۔ جرمنی کی دس فیصدی برآمد روس جایا کرے گی۔ اور دونوں ملکوں کے درمیان رسل و رسائل کے ذرائع درست رہیں گے۔

لنڈن ۲۹ اکتوبر۔ گورنمنٹ جرمنی نے ہالینڈ کی حکومت کو مطلع کیا ہے۔ کہ جو لوگ فرنچ اور برطانوی جہازوں میں سفر کریں۔ وہ اپنے آپ کو خطرہ سے باہر نہ سمجھیں۔ برطانیہ کے تجارتی جہازوں پر بھی توپیں نصب ہیں۔ اور وہ گرفتاری کے وقت مدافعت کرتے ہیں۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ انہیں بغیر انتباہ غرق کر دیا جائے

برسلز ۲۹ اکتوبر۔ برلن کی خبروں سے پایا جاتا ہے۔ کہ ہٹلر نے اہم فوجی کارروائی کی سکیم تو مرتب کر لی ہے۔ مگر اس کی تفاصیل کا ابھی کسی کو علم نہیں دیا۔ وہ کسی وقت فوری کارروائی کے احکام جاری کر دیگا

ہندوستان کی خبریں

مدراس ۲۹ اکتوبر۔ آج گورنر نے پھر اپوزیشن پارٹی کے لیڈر کو ملاقات کے لئے بلایا۔ اور وزارت مرتب کرنے کی دعوت دی۔ مگر آپ نے جواب دیا کہ بحالات موجودہ میں یہ کام نہیں کر سکتا۔

دھلی ۲۹ اکتوبر۔ دارالعوام کی بحث کے بعد وائسرائے ہند نے ایگزیکٹو کونسل سے صلاح و مشورہ کے بعد کانگرس اور دوسرے لیڈروں کے نام دعوت نامے جاری کر دیئے ہیں۔ اب کے بہت کم لوگوں کو یہ دعوت دی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی اور بابو راجندر پرشاد کو دعوت نامہ بھیجا جا چکا ہے۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ہندوستان سے جو افواج بھیجی گئی تھیں۔ وہ سب کی سب منزل مقصود پر پہنچ گئی ہیں۔ بعض افسر برطانوی بیڑے میں شامل ہو گئے ہیں۔ رستہ میں کوئی

نقصان وغیرہ نہیں ہوا۔

مدراس ۲۹ اکتوبر۔ مدراس یونیورسٹی سینیٹ نے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ کہ اول درجہ کے کالجوں میں طلباء کے لئے فوجی تربیت کا انتظام کیا جائے

امرتسر ۲۹ اکتوبر۔ آج یہاں احراریوں نے فوجی بھرتی کی مخالفت کے لئے ایک جلوس نکالا۔ مگر صرف سو کے قریب آدمی اس میں شامل ہوئے۔ جلوس نے مختلف بازاروں کا چکر لگایا۔

دھلی ۲۹ اکتوبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ وائسرائے ہند جن لیڈروں کو بلائیں گے۔ ان کے ساتھ گفت و شنید محض مشاورتی گروپ کی تشکیل اور اس کے دائرہ عمل تک ہی محدود نہیں ہوگی۔ بلکہ ہندوستان کی آئینی پوزیشن کے متعلق نئے سرے سے تبادلہ خیالات کیا جائیگا۔ کہا جاتا ہے کہ صرف کانگرس کے تین اور مسلم لیگ کے دو لیڈروں کو بلایا جائیگا۔ اور سیاسی تعطل کو دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

بمبئی ۲۹ اکتوبر۔ سپیشل پریس ایڈوائزر نے پہلے اخبارات کو جرمن فرموں کے اشتہارات کی اشاعت سے روک دیا تھا۔ مگر اب ایک سرکلر کے ذریعہ اس نے اس حکم کو منسوخ کر دیا ہے۔

لاہور ۲۹ اکتوبر۔ آج یہاں آل پارٹیز سکھ کانفرنس کی ورکنگ سب کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ ممبروں کی طرف سے ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا ہے۔ کہ کمیٹی کے نزدیک وائسرائے اور وزیر ہند دونوں کے بیانات مایوس کن ہیں۔ ایک اور قرارداد پاس کی گئی۔ کہ سکھ ہندوستان کی ایک اہم مذہبی اقلیت ہیں۔ اس لئے ان کے حقوق نظرانداز نہیں ہونے چاہئیں۔

شیلانگ ۲۹ اکتوبر۔ آسام کے وزیر اعظم مسٹر باردولائی کو سردار پٹیل نے بذریعہ تار ہدایت کی ہے۔ کہ جلد از جلد اپنا استعفیٰ پیش کر دیں۔ اور نومبر تک انتظار نہ کریں۔ وزارت ۳۰ نومبر کو مستعفی ہونا چاہتی تھی۔

لکھنؤ ۲۹ اکتوبر۔ یو۔ پی کی تمام سٹوڈنٹ آرگنائزیشنوں کے صدر اور سکرٹریوں نے ایک کانفرنس منعقد کر کے فیصلہ کیا ہے۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کی تصدیق کی جائے۔ اپنی تمام سرگرمیوں کا الحاق کانگرس کے ساتھ کر دیا جائے۔ اور جنگ کے سلسلہ میں کانگرس کے فیصلوں کی حمایت کی جائے۔

مدراس ۲۹ اکتوبر۔ مدراس کے وزیر مال نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اس وقت تک امید ہے کہ برطانوی سیاستدان راہ راست پر آجائیں گے اور اس نازک مرحلہ پر ملک اندرونی شورش اور فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

کراچی ۲۹ اکتوبر۔ سندھ اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر نے ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس کا ملخص یہ ہے۔ کہ ہندوستان کو ایک آزاد ملک قرار دیا جائے

متفرق خبریں

دھلی ۲۹ اکتوبر۔ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ کھانڈ کی صنعت سے تعلق رکھنے والوں کی ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ تا اسے مضبوط اور مستقل بنیادوں پر قائم کیا جائے۔

روم ۲۹ اکتوبر۔ ایران کی جنگ میں شمولیت کی خبر بعض اخبارات نے شائع کی ہے۔ لیکن ایرانی سفیر نے اخبارات کو مطلع کیا ہے۔ کہ یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے ایران بالکل غیر جانبدار رہنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

بمبئی ۲۹ اکتوبر۔ جوہو کے قریب ایک ہوائی جہاز کو جس میں مہاراجہ جے پور آپ کا ایڈی کانگ اور ایک اور دوسرے باڈی سوار تھے۔ جب کہ وہ زمین پر اتر رہا تھا۔ حادثہ پیش آیا جس سے سب مجروح ہو گئے۔ پائیلٹ کو شدید زخم آئے۔ اور وہ ہسپتال میں جا کر فوت ہو گیا۔

راجکوٹ ۲۹ اکتوبر۔ ریاست کی طرف سے اصلاحات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ساٹھ ممبروں پر مشتمل ایک اسمبلی قائم کی جائیگی۔ جس کے چالیس ممبر منتخب اور بیس نامزد ہونگے۔ دو وزراء ہونگے۔ جن کی تنخواہ سو سو روپیہ ماہوار ہوگی۔

مدراس ۲۹ اکتوبر۔ مسٹر جارج کمپبل کو حکومت ہند نے شپنگ کنٹرولر مقرر کر دیا ہے اس پر چیمبر آف کامرس نے احتجاجی تار ارسال کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے۔ کہ کسی ہندوستانی کو کم سے کم جائنٹ کنٹرولر ہی لگا دیا جائے۔

انقرہ ۲۹ اکتوبر۔ ترکی کے وزیر اعظم نے حکم دیا ہے کہ کوئی تاجر اشیائے خوردنی اور دیگر اشیاء ضروریات کو جلب منفعت کے خیال سے جمع کر کے نہ رکھے اور نہ قیمتوں میں اضافہ کرے۔ ورنہ شدید سزا دی جائیگی۔ مزید لکھا ہے کہ ترکی میں اس وقت اشیائے خوردنی کی مقدار اتنی ہے کہ فوج کو ڈیڑھ سال تک کفایت کر سکتی ہے۔ سامان خورد و نوش کی برآمد بھی روک دی گئی ہے۔

دھلی ۲۹ اکتوبر۔ تحریک خاکسار کے لیڈر علامہ مشرقی نے اعلان کیا ہے۔ کہ یو۔ پی کی موجودہ کانگرسی حکومت کے مستعفی ہو جانے پر موجودہ تحریک دس دن کے لئے بند کر دی جائے گی۔ تا نئی حکومت اس تصادم کے وجوہ پر غور کر سکے۔ اگر اس سے بھی کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا۔ تو تحریک پھر شدت کے ساتھ جاری کر دی جائیگی

لنڈن ۲۹ اکتوبر۔ مصری حکومت نے مصر کی تمام کمپنیوں اور اداروں کو جو یورپ کے مختلف شہروں میں قائم ہیں۔ ہدایت کی ہے کہ شہروں کو چھوڑ کر قصبات اور دیہات میں چلے جائیں تا نقصانات سے محفوظ رہ سکیں۔

پیرس کے ریڈیو سٹیشن سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ روس عنقریب ترکی اور رومانیہ کے خلاف جارحانہ اقدام کرنے والا ہے۔

ٹوکیو ۲۹ اکتوبر۔ جاپانی طیاروں نے بمباری کر کے چین کے ایک شہر سیان کو بالکل صفحہ ہستی سے مٹا دیا ہے۔ اس شہر پر دو روز دس ہوائی حملے کئے گئے

رائے پور ۲۹ اکتوبر۔ ایک دکاندار کا پولیس نے اس بنا پر چالان کر دیا کہ اس نے [illegible] لینے سے انکار کر دیا تھا۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی